راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی ایکٹ، 2017

(XVI بابت 2017)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ قیام اور تشکیل

4۔ یونی ورسٹی کے افعال

5۔ یونی ورسٹی تک رسائی

6۔ فیس میں اضافہ

7۔ دائرۂ اختیار

8۔ یونی ورسٹی کے افسران

9۔ چانسلر

10۔ معائنہ اور انکوائری

11۔ پرو چانسلر

12۔ وائس چانسلر

13۔ وائس چانسلر کے اختیارات

14۔ پرو وائس چانسلر

15۔ رجسٹرار

16۔ ٹریژرر {خازن}

17۔ کنٹرولر امتحانات

18۔ داخلی آڈیٹر

19۔ تقرریاں

20- یونی ورسٹی کی اتھارٹیاں

21- سنڈیکیٹ

22- سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض

23- اکیڈیمک کونسل

24- اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض

25- بورڈ آف فیکلٹی

26- بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ

27- بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے افعال

28- سلیکشن بورڈ

29- سلیکشن بورڈ کے افعال

30- فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

31- فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال

32- اتھارٹیوں کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل

33- قوانینِ موضوعہ

34- ضوابط۔

35- قواعد

36- یونی ورسٹی فنڈ

37- بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

38- سنڈیکیٹ کو اپیل

39- مشکلات کا خاتمہ

40- تحفظ

41- تنسیخ

متن

راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی ایکٹ، 2017[1]

(XVI بابت 2017)

[28 ستمبر، 2017]

راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی کے قیام کے لیے ایکٹ۔

یہ ضروری ہے کہ میڈیکل کی بہتر تعلیم دینے، میڈیکل سائنسز کے شعبے میں وسیع تحقیق اور اشاعت کی حوصلہ افزائی اور اہتمام، امتحانات کے انعقاد اور میڈیکل کی ڈگریاں دینے اور اس کے ضمنی معاملات کے لیے راولپنڈی میڈیکل کالج، راولپنڈی کو یونی ورسٹی کے طور پر اَپ گریڈ کیا جائے اور اس کی تشکیلِ نو کی جائے؛

پنجاب صوبائی اسمبلی کی جانب سے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:

باب I

ابتدائیہ

1۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی ایکٹ، 2017 دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - ایکٹ میں:

(اے) "اکیڈیمک کونسل" سے مراد یونی ورسٹی کی اکیڈیمک کونسل ہے؛

(بی) "ایکٹ" سے مراد راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی ایکٹ، 2017 ہے؛

(سی) "اتھارٹی" سے مراد یونی ورسٹی کی کوئی اتھارٹی ہے؛

(ڈی) "چیئرپرسن" سے مراد کسی شعبے کا سربراہ، ذیلی کالج کا پرنسپل یا انسٹی ٹیوٹ کا ڈائریکٹر ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 20 ستمبر، 2017 کو پنجاب صوبائی اسمبلی سے پاس ہوا؛ 27 ستمبر، 2017 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 28 ستمبر، 2017 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1607 تا 1620 پر شائع ہوا۔

(ای) "چانسلر" سے مراد یونی ورسٹی کا چانسلر ہے؛

(ایف) "کمیشن" سے مراد ہائیر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس، 2002 (LIII بابت 2002) کے تحت قائم کردہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن ہے؛

(جی) "ذیلی کالج" سے مراد یونی ورسٹی کے زیرِ انتظام وانصرام کوئی کالج ہے؛

(ایچ) "کنٹرولر امتحانات" سے مراد یونی ورسٹی کا کنٹرولر امتحانات ہے؛

(آئی) "ڈین" سے مراد یونی ورسٹی کی کسی فیکلٹی کا سربراہ ہے؛

(جے) "شعبہ" سے مراد مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق یونی ورسٹی کے زیرِ انتظام وانصرام کوئی تدریسی شعبہ ہے؛

(کے) "فیکلٹی" سے مراد ایک یا ایک سے زیادہ شعبہ جات، انسٹی ٹیوٹس یا ذیلی کالجوں پر مشتمل یونی ورسٹی کی انتظامی اور تعلیمی اکائی ہے؛

(ایل) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایم) "ہسپتال" سے مراد ایسا ہسپتال ہے جسے حکومت کی جانب سے تدریسی مقاصد کے لیے یونی ورسٹی کا ذیلی ہسپتال نوٹیفائی کیا گیا ہے؛

(این) "انسٹی ٹیوٹ" سے مراد یونی ورسٹی کا قائم کردہ اور اس کے زیرِ انتظام وانصرام کوئی انسٹی ٹیوٹ ہے؛

(او) "مجوّزہ" سے مراد قوانینِ موضوعہ، ضوابط یا قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(پی) "پروچانسلر" سے مراد یونی ورسٹی کا پروچانسلر ہے؛

(کیو) "پروفیسر ایمریطس" سے مراد کوئی ریٹائرڈ پروفیسر ہے جو کسی فیکلٹی میں اعزازی بنیاد پر کام کر رہا ہے؛

(آر) "پرووائس چانسلر" سے مراد یونی ورسٹی کا پرووائس چانسلر ہے؛

(ایس) "رجسٹرار" سے مراد اس یونی ورسٹی کا رجسٹرار ہے؛

(ٹی) "قوانینِ موضوعہ"، "ضوابط" اور "قواعد" سے مراد بالترتیب وہ قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ہیں؛

(یو) "سنڈیکیٹ" سے مراد یونی ورسٹی کی سنڈیکیٹ ہے؛

(وی) "استاد" میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر یا لیکچرار، ٹیچنگ اسسٹنٹ، ڈیمنسٹریٹر اور انسٹرکٹر، جنھیں یونی ورسٹی کی جانب سے کل وقتی طور پر مقرر کیا گیا ہو، اور ایسے دیگر اشخاص جو تجویز کردہ ہوں، شامل ہیں؛

(ڈبلیو) "ٹریژرر {خازن}" سے مراد یونی ورسٹی کا ٹریژرر {خازن} ہے؛

(ایکس) "یونی ورسٹی" سے مراد راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی ہے؛اور

(وائے) "وائس چانسلر" سے مراد یونی ورسٹی کا وائس چانسلر ہے۔

بابII

یونی ورسٹی

3۔ **قیام اور تشکیل** - (1) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے راولپنڈی میڈیکل کالج کی راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی کے طور پر تشکیلِ نو کرے گی۔

(2) یونی ورسٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگی، اسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا، یہ مخصوص مہر کی حامل ہوگی، اسے املاک کے حصول، قبضے اور بندوبست کا اختیار حاصل ہوگا، اور یہ اپنے مذکورہ بالا نام سے مقدمہ کرے گی اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) یونی ورسٹی حکومت کی منظوری سے، یونی ورسٹی کا کوئی ذیلی کیمپس کھول سکتی اور اِس کا انتظام سنبھال سکتی ہے۔

(4) یونی ورسٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(اے) چانسلر؛

(بی) پروچانسلر؛

(سی) وائس چانسلر؛

(ڈی) پرووائس چانسلر؛

(ای) سنڈیکیٹ، اکیڈیمک کونسل اور دیگر تمام اتھارٹیوں کے اراکین؛

(ایف) چیئرپرسن اور ڈین؛

(جی) یونی ورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ؛اور

(ایچ) یونی ورسٹی کے افسران اور عملے کے اراکین۔

(5) ذیلی سیکشن (1) کے تحت نوٹیفکیشن کے اجرا کے نتیجے میں راولپنڈی میڈیکل کالج، راولپنڈی کی تمام املاک، حقوق اور کسی بھی قسم کے مفادات جو اس کے زیرِ استعمال، زیرِ استفادہ، زیرِ قبضہ، زیرِ ملکیت یا زیرِ اختیار ہیں یا اس کی جانب سے یا اس کے لیے ٹرسٹ میں رکھے گئے ہیں اور اس کالج کی تمام قانونی ذمے داریاں یونی ورسٹی کو منتقل ہو جائیں گی۔

(6) اس ایکٹ کے نفاذ سے فوری پہلے راولپنڈی میڈیکل کالج، راولپنڈی میں کام کرنے والے تمام سرکاری ملازمین یونی ورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر متصور ہوں گے۔

(7) یونی ورسٹی کے نوٹیفائی کیے گئے معیار کے مطابق یونی ورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر کوئی سرکاری ملازم اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کی تاریخ سے تین سو پینسٹھ دن کے اندر یونی ورسٹی کی ملازمت میں مجوّزہ شرائط وضوابط اور طریقِ کار کے مطابق ادغام کا انتخاب کرسکتا ہے۔

4۔ **یونی ورسٹی کے افعال** - (1) یونی ورسٹی:

(اے) میڈیسن، سرجری اور علوم کی ایسی دیگر شاخوں میں تعلیم کا اہتمام کرے گی جنھیں یہ موزوں سمجھے اور اپنے طے کردہ طریقِ کار کے مطابق تحقیق اور علم کی ترقی اور ترویج کا اہتمام کرے گی؛

(بی) کوئی شعبہ، ذیلی کالج یا کوئی انسٹی ٹیوٹ قائم کرے گی، اس کا انتظام وانصرام چلائے گی؛

(سی) تعلیم، تربیت اور تحقیق کے لیے دیگر سہولیات کی فراہمی کا بندوبست اور اس میں معاونت کرے گی؛

(ڈی) مطالعاتی کورسز تجویز کرے گی؛

(ای) مؤثر ترین تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو یقینی بنانے کے لیے تدریسی طریقے اور تدابیر طے کرے گی؛

(ایف) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق امتحانات کا انعقاد کرے گی، اور اگر کوئی شخص امتحان پاس کرلیتا ہے تو اُسے ڈگری، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹ اور تعلیمی امتیاز عطا کرے گی؛

(جی) یونی ورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط تجویز کرے گی؛

(ایچ) جہاں ضروری ہو، مقررہ مدت کے کنٹریکٹ پر کسی شخص کو ملازم رکھے گی اور ملازمت کی شرائط کا تعیّن کرے گی؛

(آئی) طلبہ اور فارغ التحصیل طلبہ {alimni} کو پیشے سے متعلق رہنمائی فراہم کرے گی اور ملازمت تلاش کرنے کی خدمات فراہم کرے گی؛

(جے) فارغ التحصیل طلبہ {alumni} کے ساتھ روابط برقرار رکھے گی؛

(کے) یونی ورسٹی کی فیکلٹی کی تعلیمی ترقی کے لیے بندوبست کرے گی اور اس میں معاونت کرے گی؛

(ایل) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کامیابی کے ساتھ تحقیق مکمل کرنے والے شخص کو ڈگری عطا کرے گی؛

(ایم) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچر شپ یا کوئی دیگر اَسامی پیدا کرے گی اور اس اَسامی پر کسی شخص کا تقرر کرے گی؛

(این) تحقیقی، توسیعی، انتظامی یا دیگر متعلقہ مقاصد کے لیے اَسامی پیدا کرے گی اور مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اس اسامی پر کسی شخص کا تقرر کرے گی؛

(او) ضرورت مند طلبہ کی مالی معاونت، فیلوشپ، سکالر شپ، خیراتی وظائف، تمغہ جات اور انعامات کا مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اجرا کرے گی اور عطا کرے گی؛

(پی) طلبہ کی رہائش کا بندوبست کرے گی، اقامتی ہال قائم کرے گی اور اِن کا انصرام کرے گی اور کسی ہاسٹل، رہائش یا اقامت گاہ کی منظوری دے گی یا اسے لائسنس جاری کرے گی؛

(کیو) یونی ورسٹی کے کسی کیمپس میں امن وامان، نظم وضبط، اور سِکیورٹی برقرار رکھے گی؛

(آر) طلبہ کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دے گی اور ان کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے لیے انتظامات کرے گی؛

(ایس) اپنی متعیّن کردہ فیسیں اور دیگر واجبات طلب اور وصول کرے گی؛اور

(ٹی) کوئی دیگر مجوّزہ یا ضمنی فعل سرانجام دے گی۔

(2) یونیورسٹی:

(اے) یونی ورسٹی اور کسی دیگر یونی ورسٹی، تعلیمی ادارے یا طلبہ اور اساتذہ کے مابین تبادلے کے پروگراموں کا اجرا کر سکتی ہے؛

(بی) فنڈ اکٹھا کرنے کے منصوبے تیار کر سکتی ہے اور ان پر عمل درآمد کر سکتی ہے؛

(سی) یونی ورسٹی اپنے کسی طالب علم کے کسی دیگر یونی ورسٹی، یا حصولِ علم کے ادارے میں پاس کیے گئے کسی امتحان اور وہاں گزاری گئی تعلیمی مدّت کو اپنے امتحان یا تعلیمی مدّت کے مساوی تسلیم کر سکتی ہے اور ایسی منظوری کو واپس لے سکتی ہے؛

(ڈی) کسی پبلک اتھارٹی، یونی ورسٹی یا نجی تنظیم سے مجوّزہ طریق کار کے مطابق تعاون کر سکتی ہے؛

(ای) تحقیقی، مشاورتی یا اصلاح کارانہ خدمات کی فراہمی کا بندوبست کر سکتی ہے اور مجوّزہ طریق کار کے مطابق کسی دیگر ادارے، سرکاری یا نجی تنظیم، تجارتی یا صنعتی ادارے کے ساتھ معاملات کر سکتی ہے؛

(ایف) یونی ورسٹی کو دی گئی املاک، گرانٹیں اور امداد وصول کر سکتی ہے اور ان کا انصرام کر سکتی ہے اور کسی فنڈ سے مجوّزہ طریق کار کے مطابق سرمایہ کاری کر سکتی ہے؛

(جی) تحقیق یا کام کی طباعت اور اشاعت کر سکتی ہے؛

(ایچ) تدریس اور تحقیق کے فروغ کی خاطر تدریسی شعبہ جات، سکول، کالج، فیکلٹیاں، انسٹی ٹیوٹ، عجائب گھر اور مراکزِ فضیلت بشمول علاقائی مطالعاتی مراکز اور دیگر علمی مراکز قائم کر سکتی ہے اور ان کی دیکھ بھال اور انتظام وانصرام کے لیے انتظامات کر سکتی ہے؛اور

(آئی) مذکورہ بالا اختیارات کا کوئی ضمنی اختیار استعمال کر سکتی ہے جو تجویز کردہ ہو۔

5۔ **یونی ورسٹی تک رسائی** - یونی ورسٹی مجوزّہ شرائط وضوابط کے تحت ہر جنس کے تمام اشخاص اور کسی بھی نسل، عقیدے، مذہب، طبقے یا رنگ کے افراد کو یکساں مواقع فراہم کرے گی اور کسی شخص کو ایسی کسی بنیاد پر یونی ورسٹی کی مراعات سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

6۔ **فیس میں اضافہ** - یونی ورسٹی چانسلر کی منظوری کے بغیر کسی بھی فیس یا چارج میں دس فی صد سالانہ سے زیادہ اضافہ نہیں کرے گی۔

7۔ **دائرۂ اختیار** - یونی ورسٹی اپنے ملحقہ ہسپتالوں، سکولوں یا انسٹی ٹیوٹوں کے تدریسی دائرۂ اختیار کے حوالے سے ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے دیے گئے اختیارات استعمال کرے گی۔

باب III

یونی ورسٹی کے افسران

8۔ **یونی ورسٹی کے افسران** - یونی ورسٹی کے افسران مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(اے) چانسلر؛

(بی) پروچانسلر؛

(سی) وائس چانسلر؛

(ڈی) پرووائس چانسلر؛

(ای) ڈین؛

(ایف) چیئرپرسن؛

(جی) رجسٹرار؛

(ایچ) ٹریژرر {خازن}؛

(آئی) کنٹرولر امتحانات؛

(جے) لائبریرین؛

(کے) آڈیٹر؛ اور

(ایل) دیگر مجوّزہ اشخاص۔

9۔ **چانسلر** - (1) گورنر پنجاب، یونی ورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(2) چانسلر یا چانسلر کا کوئی نامزد شخص یونی ورسٹی کے جلسۂ تقسیمِ اسناد {کانووکیشن} کی صدارت کرے گا۔

(3) یونی ورسٹی، چانسلر کی پیشگی منظوری سے، کوئی اعزازی ڈگری عطا کر سکتی ہے۔

(4) چانسلر اس ایکٹ کے تحت سنڈیکیٹ کی جانب سے پیش کردہ قوانینِ موضوعہ کا مسوّدہ منظور کر سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے قوانینِ موضوعہ سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(5) چانسلر، ایکٹ کے تحت افعال کی انجام دہی میں اس طرح عمل پیرا اور پابند ہو گا جس طرح کسی صوبے کا گورنر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 105 کی شق (1) کے تحت عمل پیرا اور پابند ہوتا ہے۔

10۔ **معائنہ اور انکوائری** - (1) چانسلر یونی ورسٹی کے معاملات سے متعلق معائنہ یا انکوائری کی ہدایت دے سکتا ہے۔

(2) چانسلر سنڈیکیٹ کو معائنے یا انکوائری کے نتائج کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کی رائے معلوم کرنے کے بعد اِسے کسی انسدادی کارروائی کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سنڈیکیٹ چانسلر کے مخصوص کردہ وقت کے اندر، چانسلر کی سفارش پر کی جانے والی کارروائی کی رپورٹ چانسلر کو پیش کرے گی۔

(4) اگر سنڈیکیٹ مقررہ وقت کے اندر چانسلر کے اطمینان کے مطابق کارروائی کرنے میں ناکام رہے تو چانسلر ایسی ہدایت جاری کر سکتا ہے جسے وہ مناسب خیال کرے اور سنڈیکیٹ اس ہدایت کی تعمیل کرے گی۔

(5) چانسلر سنڈیکیٹ کے ایسے کسی بھی فیصلے یا کارروائی کو کالعدم کر سکتا ہے جو چانسلر کی رائے میں قانون، یونی ورسٹی کی علمی فضیلت کے مفاد، مذہبی یا ثقافتی نظریے یا قومی سالمیت کے خلاف ہو۔

11۔ **پرو چانسلر** - (1) حکومت کا وزیرِ صحت، یونی ورسٹی کا پرو چانسلر ہو گا۔

(2) پرو چانسلر اس ایکٹ کے تحت افعال سر انجام دے گا اور اس ایکٹ کے سیکشن 10 کے تحت اختیارات کے سوا، چانسلر کے اختیارات استعمال کرے گا جو مجوّزہ ہوں یا چانسلر کی جانب سے پرو چانسلر کو سونپے گئے ہوں۔

12۔ **وائس چانسلر** - (1) ایسا شخص جو اہل ہو اور جس کی عمر وائس چانسلر کے عہدے کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ تک پینسٹھ سال سے زائد نہ ہو، اس عہدے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

(2) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے وائس چانسلر کے عہدے کے لیے قابلیت، تجربہ اور دیگر متعلقہ شرائط طے کرے گی۔

(3) حکومت وائس چانسلر کی تقرری کے لیے سفارشات پیش کرنے کے لیے کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ اراکین پر مشتمل ایک سرچ کمیٹی دو سال کی مدّت کے لیے تشکیل دے گی۔

(4) سرچ کمیٹی وائس چانسلر کے عہدے کے لیے پینل کی تلاش یا انتخاب اس ضابطۂ کار اور معیار کے مطابق کرے گی جس کا تعین حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن کرے۔

(5) سرچ کمیٹی حکومت کو میرٹ کی ترتیب میں ایسے تین افراد کے پینل کی سفارش کرے گی جو اس کی رائے میں بطور وائس چانسلر تقرری کے لیے موزوں ہوں۔

(6) چانسلر ہر چار سال کی مدت کے لیے وائس چانسلر کی تقرری کرے گا لیکن وہ چانسلر کی رضامندی کی صورت میں ہی اپنا کام جاری رکھ سکے گا۔

(7) حکومت وائس چانسلر کی ملازمت کی شرائط وضوابط طے کرے گی۔

(8) عہدے پر فائز وائس چانسلر کو اس کی مدّت ملازمت میں توسیع کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن اہل ہونے کی صورت میں وہ اِس سیکشن کے ذریعے یا اس کے تحت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق وائس چانسلر کے عہدے کے لیے دوبارہ مسابقت کر سکتا ہے۔

(9) اگر وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسلر کے افعال سر انجام نہ دے سکے تو پرو وائس چانسلر، وائس چانسلر کے افعال سر انجام دے گا لیکن اگر کسی وقت پرو وائس چانسلر کا عہدہ بھی خالی ہو یا پرو وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسلر کے افعال سر انجام نہ دے سکے تو اس صورت میں چانسلر، وائس چانسلر کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ایسے عارضی انتظامات کرے گا جنھیں وہ موزوں سمجھے۔

(10) پرو-وائس چانسلر یا ذیلی سیکشن (9) کے تحت وائس چانسلر کے طور پر کام کرنے والا کوئی دیگر شخص، کسی بھی صورت میں چھ ماہ سے زائد عرصے کے لیے وائس چانسلر کے افعال سر انجام نہیں دے گا، اور اس عرصے کے دوران اس سیکشن کے تحت وائس چانسلر کی تقرری کو یقینی بنائے گا۔

13۔ **وائس چانسلر کے اختیارات** - (1) ایکٹ کے تحت، وائس چانسلر یونی ورسٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور اس ایکٹ کی دفعات، قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد پر خلوص نیت سے عملدرآمد کو یقینی بنائے گا۔

(2) وائس چانسلر یونی ورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی یا ادارے کے اجلاس میں شرکت کر سکتا ہے۔

(3) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورت میں، مجوّزہ شرائط کے تحت ایسا اقدام کر سکتا ہے جو بصورتِ دیگر وائس چانسلر کے دائرۂ اختیار سے باہر ہو لیکن کسی اتھارٹی کے دائرۂ اختیار میں ہو۔

(4) وائس چانسلر، ذیلی سیکشن (3) کے تحت اقدام کرنے کے سات دن کے اندر، کیے گئے اقدام کی رپورٹ پرو چانسلر اور سنڈیکیٹ کے اراکین کو پیش کرے گا؛ اور سنڈیکیٹ، وائس چانسلر کے اس اقدام کے پینتالیس دن کے اندر ایسا حکم جاری کرے گی جسے سنڈیکیٹ مناسب سمجھے۔

(5) سنڈیکیٹ کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تحت، وائس چانسلر:

(اے) یونی ورسٹی کے کسی استاد، افسر یا دیگر ملازم کو امتحانات، انتظام وانصرام یا یونی ورسٹی سے متعلقہ کوئی ذمہ داری سنبھالنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛

(بی) غیر متوقع طور پر درکار کسی چیز کے لیے، جسے یونی ورسٹی کے بجٹ میں مختص نہ کیا گیا ہو، تخصیصِ نو کے ذریعے رقم کی منظوری دے سکتا ہے؛

(سی) یونی ورسٹی کے ایسے درجوں کے ملازمین کی تقرری ایسے طریقِ کار کے مطابق کر سکتا ہے جو مجوّزہ ہو؛

(ڈی) یونی ورسٹی کے کسی استاد، افسر یا دیگر ملازم کے خلاف مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق انضباطی کارروائی کر سکتا ہے؛

(ای) یونی ورسٹی کے کسی استاد یا افسر کو مجوّزہ طریق کار کے مطابق اپنا کوئی اختیار تفویض کر سکتا ہے؛اور

(ایف) ایسے دیگر اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو مجوّزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے سونپے گئے ہوں۔

(6) وائس چانسلر گذشتہ تعلیمی سال سے متعلقہ معلومات پر مشتمل ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں یونی ورسٹی کی تعلیم، تحقیق، نظم و نسق اور مالیات سے متعلقہ تمام حقائق بیان کیے گئے ہوں۔

(7) وائس چانسلر تعلیمی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر یونی ورسٹی کی سالانہ رپورٹ سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا۔

14۔ **پرووائس چانسلر** - (1) چانسلر، یونی ورسٹی کے تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سال کی مدت کے لیے یونی ورسٹی کا پرو وائس چانسلر نامزد کرے گا۔

(2) پرووائس چانسلر اِس ایکٹ، قوانین موضوعہ یا ضوابط کے تحت ایسے افعال سر انجام دے گا جو اسے سونپے گئے ہوں۔

(3) سنڈیکیٹ یا وائس چانسلر، پرووائس چانسلر کو پروفیسر کے طور پر اس کے فرائض کے علاوہ دیگر ذمہ داریاں بھی سونپ سکتا ہے۔

15۔ **رجسٹرار** - (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر رجسٹرار کا تقرر ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ایسی شرائط و ضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک رجسٹرار مقرر نہیں کرے گی جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور نظم و نسق میں کم سے کم پانچ سال کے تجربے کا حامل نہ ہو۔

(3) رجسٹرار یونی ورسٹی کا کُل وقتی افسر ہو گا اور وہ:

(اے) یونی ورسٹی کے سیکرٹریٹ کا انتظامی سربراہ ہو گا اور سنڈیکیٹ اور وائس چانسلر کو سیکرٹری کی خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہو گا؛

(بی) یونی ورسٹی کی مخصوص مہر اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہو گا؛

(سی) طلبہ اور گریجویٹس کا رجسٹر مجوّزہ طریق کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گا؛

(ڈی) مجوّزہ طریق کار کے مطابق یونی ورسٹی کی کسی اتھارٹی یا ادارے کے رکن کے الیکشن، تعیناتی یا نامزدگی کے عمل کی نگرانی کرے گا؛اور

(ای) ایسے دیگر افعال سر انجام دے گا جو مجوّزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔

(4) رجسٹرار تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

16۔ **ٹریژرر{خازن}** - (1) سنڈیکیٹ ٹریژرر کا تقرر ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ان شرائط و ضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک ٹریژرر {خازن} مقرر نہیں کرے گی جب تک کہ وہ مجوّزہ پیشہ ورانہ تعلیمی قابلیت اور اکاؤنٹس یا فنانس کے شعبے میں تجربے کا حامل نہ ہو۔

(3) ٹریژرر {خازن} یونی ورسٹی کے مالیات کا افسرِ اعلیٰ {چیف فنانشل آفیسر} ہو گا اور وہ:

(اے) یونی ورسٹی کے اثاثہ جات، واجبات، وصولیوں، اخراجات، فنڈوں اور سرمایہ کاری کا انصرام کرے گا؛

(بی) یونی ورسٹی کے سالانہ اور ترمیم شُدہ بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرے گا اور یہ تخمینہ جات سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا؛

(سی) یونی ورسٹی کے فنڈز کے، بجٹ یا کسی دیگر خصوصی انتظام کے تحت، خرچ ہونے کو یقینی بنائے گا؛

(ڈی) یونی ورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ کروائے جانے اور مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر سنڈیکیٹ کو جمع کرانے کے لیے دستیاب ہونے کو یقینی بنائے گا؛ اور

(ای) ایسے دیگر افعال سر انجام دے گا جو مجوّزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔

(4) ٹریژرر تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

17۔ **کنٹرولر امتحانات** - (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر یونی ورسٹی کے کنٹرولر امتحانات کا تقرر ایسے طریق کار کے مطابق اور اُن شرائط وضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک کنٹرولر امتحانات مقرر نہیں کرے گی جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور تجربے کا حامل نہ ہو۔

(3) کنٹرولر امتحانات، کل وقتی افسر ہو گا جو امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہو گا اور ایسے دیگر مجوّزہ فرائض سر انجام دے گا جو مجوّزہ ہوں یا اُسے سنڈیکیٹ کی جانب سے سونپے گئے ہوں۔

(4) کنٹرولر امتحانات تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

18۔ **داخلی آڈیٹر** - سنڈیکیٹ داخلی آڈیٹر کا تقرر ایسے طریقِ کار کے مطابق اور اُن شرائط وضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

19۔ **تقرریاں** - یونی ورسٹی مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اور مجوّزہ شرائط وضوابط پر ایسے اشخاص کو ملازم رکھ سکتی ہے جو ضروری ہوں۔

باب IV

یونی ورسٹی کی اتھارٹیاں

20۔ **یونی ورسٹی کی اتھارٹیاں** - (1) یونی ورسٹی کی اتھارٹیاں مندرجہ ذیل ہوں گی:

(اے) سنڈیکیٹ؛

(بی) اکیڈیمک کونسل؛

(سی) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(ڈی) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ؛

(ای) سلیکشن بورڈ؛

(ایف) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛ اور

(جی) دیگر مجوّزہ اتھارٹی۔

(2) سنڈیکیٹ اپنے اراکین یا یونی ورسٹی کے افسروں یا ایسے تمام اشخاص یا ایسے کوئی سے بھی اشخاص کے مجموعے پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔

21۔ **سنڈیکیٹ** - (1) سنڈیکیٹ درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(اے) پروچانسلر جو اس کا چیئرپرسن ہو گا؛

(بی) وائس چانسلر؛

(سی) حکومت کے محکمۂ خصوصی طبّی نگہداشت اور طبّی تعلیم {سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ} کا سیکرٹری یا کوئی نامزد کردہ شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ڈی) حکومت کے محکمۂ مالیات کا سیکرٹری یا کوئی نامزد شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ای) حکومت کے محکمۂ اعلیٰ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ایف) حکومت کے محکمۂ قانون و پارلیمانی امور کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(جی) کمیشن کا چیئرمین یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدے میں کمیشن کے کُل وقتی رُکن سے کم نہ ہو؛

(ایچ) فیکلٹیوں کا ایک سینئر ترین ڈین؛

(آئی) پنجاب صوبائی اسمبلی کے تین اراکین بشمول کم سے کم ایک خاتون رُکن ترجیحاً میڈیکل ڈاکٹر جنھیں اسمبلی کا سپیکر نامزد کرے؛

(جے) راولپنڈی میڈیکل کالج یا یونی ورسٹی سے دو ریٹائرڈ پرنسپل یا پروفیسر جنھیں حکومت نامزد کرے؛

(کے) دو تکنیکی ماہرین یا بینکار جنھیں حکومت نامزد کرے؛

(ایل) دو مخیر حضرات یا سول سوسائٹی کے نمائندے جنھیں حکومت نامزد کرے؛

(ایم) کسی ایسوسی ایٹڈ فیکلٹی کا سربراہ؛

(این) کم سے کم دو سو بستروں پر مشتمل ملحقہ ہسپتال کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ؛

(او) ملحقہ نرسنگ سکول کا ڈین؛ اور

(پی) دو وائس چانسلر، جن میں سے ایک سرکاری شعبے کی یونی ورسٹی سے اور ایک نجی شعبے کی یونی ورسٹی سے ہو، جنھیں چانسلر نامزد کرے۔

(2) رجسٹرار سنڈیکیٹ کا سیکرٹری ہو گا۔

(3) پرو چانسلر سنڈیکیٹ کے کسی رُکن کو پرو چانسلر کی غیر موجودگی میں سنڈیکیٹ کے اجلاس کی صدارت کے لیے نامزد کر سکتا ہے۔

(4) بلحاظِ عہدہ اراکین اور پنجاب صوبائی اسمبلی کے اراکین کے سوا، سنڈیکیٹ کے اراکین تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوں گے۔

(5) سنڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم سنڈیکیٹ کے سات اراکین پر مشتمل ہو گا۔

(6) وائس چانسلر، پرو چانسلر کی منظوری سے سنڈیکیٹ کا اجلاس طلب کرے گا۔

(7) سنڈیکیٹ حاضر اور ووٹ دینے والے اراکین کے ووٹوں کی اکثریت کے ذریعے فیصلہ کرے گی اور رجسٹرار واضح طور پر اختلافِ رائے، اگر کوئی ہو، کا اظہار کرے گا اور اس اختلافِ رائے کی وجوہات بیان کرے گا۔

22۔ **سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض** - (1) سنڈیکیٹ یونی ورسٹی کی مجلس عاملہ {executive body} ہو گی جو اِس ایکٹ کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ کے تحت میڈیکل کی تدریس، تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی، اشاعت اور دیگر تعلیمی امور کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی اور یونی ورسٹی کے معاملات کی عمومی نگرانی اور اس کی املاک کا انصرام کرے گی۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل امور سرانجام دے سکتی ہے:

(اے) یونی ورسٹی کی املاک اور فنڈوں پر قبضہ اور کنٹرول رکھنا اور ان کی نگرانی کرنا؛

(بی) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی ہدایت کو ملحوظ رکھتے ہوئے یونی ورسٹی کے مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کا انتظام چلانا اور انھیں منظم کرنا، اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کرنا جنھیں یہ مناسب سمجھے؛

(سی) سالانہ رپورٹ، سالانہ اور ترمیم شُدہ بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور ان کی منظوری دینا اور اخراجات کی ایک بنیادی مد سے دوسری میں فنڈوں کی تخصیصِ نو کرنا؛

(ڈی) یونی ورسٹی کی جانب سے منقولہ وغیر منقولہ املاک منتقل کرنا یا اُن کی منتقلی کو قبول کرنا؛

(ای) یونی ورسٹی کی جانب سے معاہدے کرنا، ان پر عمل درآمد کرنا، ان میں تبدیلی کرنا اور انھیں منسوخ کرنا؛

(ایف) یونی ورسٹی کی وصول کردہ اور خرچ کردہ تمام رقوم اور یونی ورسٹی کے اثاثہ جات اور واجبات کے اندراج کے لیے مناسب بہی کھاتہ جات تیار کروانا؛

(جی) ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے کے اختیار کے ساتھ، یونی ورسٹی کی کسی رقم بشمول غیر استعمال شُدہ آمدن کی، ٹرسٹس ایکٹ، 1882 (II بابت 1882) کے سیکشن 20 میں بیان کیے گئے تمسکات {securities} میں یا غیر منقولہ املاک خریدنے میں یا ایسے دیگر طریقِ کار کے مطابق سرمایہ کاری کرنا جسے یہ متعین کرے؛

(ایچ) یونی ورسٹی کو منتقل کردہ کوئی املاک، دی گئی گرانٹیں، ترکہ جات، ٹرسٹس، ہبہ جات، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر امداد وصول کرنا اور ان کا انصرام کرنا؛

(آئی) یونی ورسٹی کی مخصوص مہر {common seal} کی شکل، تحویل اور استعمال کے ضابطے کا تعین کرنا؛

(جے) یونی ورسٹی کے امور کی انجام دہی کے لیے درکار عمارتیں، لائبریریاں، جگہیں، فرنیچر، آلات، ساز و سامان اور دیگر وسائل فراہم کرنا؛

(کے) طلبہ کی رہائش کے لیے اقامتی ہال اور ہاسٹلوں قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا یا ہاسٹلز یا اقامت گاہوں کی منظوری دینا یا انھیں لائسنس جاری کرنا؛

(ایل) تدریسی شعبہ جات کے معائنے کا بندوبست کرنا؛

(ایم) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ، لیکچر شپ اور دیگر اَسامیاں پیدا کرنا اور ایسی اَسامیوں کو معطل یا ختم کرنا؛

(این) ایسی انتظامی، تکنیکی، تحقیقی، توسیعی یا دیگر اَسامیاں، جو ضروری ہوں، پیدا کرنا، انھیں معطل یا ختم کرنا؛

(او) تدریسی اور انتظامی اَسامیوں کے لیے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونی ورسٹی کے اساتذہ اور دیگر افسران کا تقرر کرنا؛

(پی) چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی ڈگری عطا کرنا؛

(کیو) یونی ورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین اور یونی ورسٹی میں ڈیپوٹیشن یا کنٹریکٹ پر ملازمت کرنے والوں کے فرائض تجویز کرنا؛

(آر) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق مختلف اتھارٹیوں، کمیٹیوں اور مجالس میں اراکین کا تقرر کرنا؛

(ایس) کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رُکنیت سے ہٹانا اگر اس شخص نے کوئی ایسی ذمہ داری قبول کرلی ہو جس کی وجہ سے اُسے یونی ورسٹی سے مسلسل چھ ماہ یا اس سے زائد مدت کے لیے غیر حاضر رہنا پڑے؛

(ٹی) یونی ورسٹی سے متعلقہ دیگر تمام امور کو باضابطہ بنانا، ان کا تعین اور ان کا انصرام کرنا اور اس مقصد کے لیے ایسے تمام ضروری اختیارات استعمال کرنا جن کا اس ایکٹ اور ان قوانینِ موضوعہ {Statutes} میں بطور خاص ذکر نہ کیا گیا ہو مگر وہ اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم بھی نہ ہوں؛

(یو) پروفیسر ایمریطس کا مجوّزہ شرائط وضوابط پر تقرر کرنا؛

(وی) ایسے افسران، اساتذہ اور ملازمین کو مجوّزہ طریقِ کار کے تحت معطل کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا جن کے تقرر کا اسے اختیار دیا گیا ہے؛

(ڈبلیو) قوانینِ موضوعہ کی منظوری دینا اور یونی ورسٹی ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط سے متعلق اُن قوانینِ موضوعہ کے مسودات کی چانسلر سے منظوری کے لیے سفارش کرنا؛

(ایکس) اکیڈیمک کونسل کے سفارش کردہ ضوابط کی منظوری دینا؛

(وائے) اپنا کوئی اختیار کسی اتھارٹی یا افسر یا کسی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو تفویض کرنا؛ اور

(زیڈ) ایسے دیگر افعال سرانجام دینا جو اس ایکٹ اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت اسے سونپے جائیں۔

23۔ **اکیڈیمک کونسل** - (1) اکیڈیمک کونسل مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلر پر مشتمل ہوگی جو اکیڈیمک کونسل کا چیئرپرسن ہوگا:

(اے) پرووائس چانسلر؛

(بی) تمام ڈین؛

(سی) چیئرپرسن؛

(ڈی) راولپنڈی میڈیکل کالج یا یونی ورسٹی سے ایک ریٹائرڈ پرنسپل یا پروفیسر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ای) یونی ورسٹی کے تمام پروفیسر بشمول پروفیسر ایمریطس؛

(ایف) دو ایسوسی ایٹ پروفیسر، دو اسسٹنٹ پروفیسر اور دو لیکچرار اور جو انھی میں سے منتخب کردہ ہوں؛

(جی) تین ماہرینِ تعلیم بشمول کم سے کم ایک خاتون جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ایچ) حکومت کے محکمۂ خصوصی طبّی نگہداشت اور طبّی تعلیم {سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ} کا سیکرٹری یا کوئی نامزد کردہ شخص جو عہدے میں ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(آئی) شعبۂ طبی تعلیم کے پانچ ماہرین بشمول کم سے کم دو خواتین ماہرین جنھیں چانسلر نامزد کرے؛

(جے) رجسٹرار (رُکن / سیکرٹری)؛

(کے) کنٹرولر امتحانات؛ اور

(ایل) لائبریرین۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ، اکیڈیمک کونسل کے اراکین تین سال کے عرصے کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوں گے اور باقی عرصے کے لیے اسامی، اگر کوئی ہو تو، مجوّزہ طریق کار کے مطابق پُر کی جائے گی۔

(3) اکیڈیمک کونسل کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہو گا جس میں کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

24۔ **اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض** - (1) اکیڈیمک کونسل، یونی ورسٹی کی اکیڈیمک باڈی ہو گی جو تعلیم، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے صحیح معیار قائم کرے گی اور یونی ورسٹی میں تعلیمی ماحول کو باضابطہ بنائے گی اور اسے فروغ دے گی۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اکیڈیمک کونسل درج ذیل افعال سر انجام دے گی:

(اے) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛

(بی) تدریس، تحقیق اور امتحانات کو باضابطہ بنانا؛

(سی) یونی ورسٹی کے مطالعاتی کورسوں اور امتحانات میں طلبہ کے داخلے کو باضابطہ بنانا؛

(ڈی) سٹوڈنٹ شپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات دینے کے عمل کو باضابطہ بنانا؛

(ای) یونی ورسٹی طلبہ کے طرزِ عمل اور نظم و ضبط کو باضابطہ بنانا؛

(ایف) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیوں، انسٹی ٹیوٹس اور دیگر اکیڈیمک باڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لیے سکیمیں تجویز کرنا؛

(جی) سنڈیکیٹ کے غور و خوض اور اس سے منظوری کے لیے بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط تجویز کرنا؛

(ایچ) ہر تعلیمی سال کے لیے، بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر تمام امتحانات کے لیے مطالعاتی کورسز، سلیبس اور ٹیسٹوں کے بنیادی خطوط تجویز کرنے والے ضوابط تجویز کرنا لیکن مقررہ تاریخ تک سفارشات موصول نہ ہونے کی صورت میں اکیڈیمک کونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری کے تحت ایسے ضوابط کو آئندہ سال کے لیے بھی جاری رکھنے کی اجازت دینا؛

(آئی) دیگر یونی ورسٹیوں یا امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونی ورسٹی کے متعلقہ امتحانات کے مساوی تسلیم کرنا؛

(جے) اِس ایکٹ کی دفعات کے مطابق اتھارٹیوں کے اراکین نامزد کرنا؛ اور

(کے) قوانینِ موضوعہ کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سر انجام دینا۔

25۔ **بورڈ آف فیکلٹی** - (1) ہر فیکلٹی کے لیے ایک بورڈ آف فیکلٹی ہو گا جو درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

(اے) فیکلٹی کا ڈین؛

(بی) فیکلٹی کے چیئرپرسن اور پروفیسر؛

(سی) تین اساتذہ جنھیں اکیڈیمک کونسل ایسے مضامین میں خصوصی مہارت کی وجہ سے نامزد کرے جو {مضامین} فیکلٹی کو سونپے تو نہ گئے ہوں لیکن اکیڈیمک کونسل کی رائے میں اُن کا فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین سے اہم تعلق ہو؛

(ڈی) شعبے کے دو ماہرین جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے اور جو یونی ورسٹی سے نہ ہوں؛

(ای) ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک ڈیمنسٹریٹر جسے فیکلٹی کے ہر شعبے میں سے سنیارٹی کے لحاظ سے گردشی بنیادوں پر مقرر کیا جائے؛اور

(ایف) وائس چانسلر کا نامزد کردہ ایک رُکن۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، کسی بورڈ آف فیکلٹی کے اراکین تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہو گا۔

(4) اکیڈیمک کونسل اور سنڈیکیٹ کے عمومی کنٹرول کے تحت، کوئی بورڈ آف فیکلٹی:

(اے) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کے تدریسی اور تحقیقی کام میں باہمی ربط پیدا کر سکتا ہے؛

(بی) گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کی تقرری کے حوالے سے کسی فیکلٹی کے بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور ہر امتحان کے لیے پرچہ بنانے والے موزوں افراد اور ممتحنین کے پینل وائس چانسلر کو بھیج سکتا ہے؛

(سی) فیکلٹی سے متعلق کسی دیگر تعلیمی معاملے پر غور کر سکتا ہے اور اس کے بارے میں اکیڈیمک کونسل کو رپورٹ کر سکتا ہے؛

(ڈی) اکیڈیمک کونسل کو پیش کرنے کے لیے فیکلٹی کے ہر شعبے، ذیلی کالج یا انسٹی ٹیوٹ کی کارکردگی کے حوالے سے ایک جامع سالانہ رپورٹ تیار کر سکتا ہے؛اور

(ای) قوانینِ موضوعہ کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے سکتا ہے۔

26۔ بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ - (1) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلر پر مشتمل ہو گا جو اس کا چیئرپرسن ہو گا:

(اے) تمام ڈین؛

(بی) کنٹرولر امتحانات؛

(سی) ہر فیکلٹی سے یونی ورسٹی کا ایک پروفیسر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ڈی) وائس چانسلر کا نامزد کردہ ایک رُکن؛

(ای) متعلقہ شعبے، حکومت کی تحقیقی تنظیموں سے تین اراکین جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ایف) ڈین کے سوا تین پروفیسر جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛ اور

(جی) رجسٹرار (سیکرٹری)۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے اراکین کی مدت عہدہ تین سال ہو گی۔

(3) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہو گا۔

27۔ بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے افعال - بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ:

(اے) یونی ورسٹی میں جدید تعلیم اور تحقیق کے فروغ سے متعلق تمام معاملات پر اتھارٹیوں کو مشورہ دے گا؛

(بی) یونی ورسٹی میں ریسرچ ڈگریوں کے اجرا پر غور کرے گا اور اتھارٹیوں کو رپورٹ کرے گا؛

(سی) ریسرچ ڈگری دینے سے متعلق ضوابط تجویز کرے گا؛

(ڈی) پوسٹ گریجویٹ سطح پر تحقیق کے کسی طالب علم کے لیے نگران مقرر کرے گا اور تھیسس یا تحقیقی مقالے کے موضوع اور خاکہِ تحقیق کی منظوری دے گا؛

(ای) تحقیقی امتحان کے لیے ممتحنین {examiners} کے پینل کے لیے سفارش کرے گا؛ اور

(ایف) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے گا۔

28۔ سلیکشن بورڈ - (1) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلر پر مشتمل ہو گا جو اکیڈیمک کونسل کا چیئرپرسن ہو گا:

(اے) حکومت کے محکمہِ خصوصی طبّی نگہداشت اور طبّی تعلیم {سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ} کا سیکرٹری یا اُس کا نامزد کردہ شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(بی) سنڈیکیٹ کے دو اراکین جنھیں سنڈیکیٹ مقرر کرے؛

(سی) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(ڈی) متعلقہ چیئرپرسن؛

(ای) ایک ممتاز سکالر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ایف) متعلقہ شعبے کے دو ممتاز میڈیکل پریکٹیشنر یا سائنسدان جنھیں حکومت سنڈیکیٹ کی سفارش پر بطور ماہرین نامزد کرے؛ اور

(جی) رجسٹرار (رُکن / سیکرٹری)۔

(2) اراکین، ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم سلیکشن بورڈ کے پانچ اراکین بشمول کم سے کم ایک ماہر پر مشتمل ہو گا۔

(4) ایسا رُکن جو خود یا جس کا رشتے دار اُس عہدے کا اُمیدوار ہو جس کے لیے تقرر کیا جانا ہے، سلیکشن بورڈ کی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) سلیکشن بورڈ، پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کی اَسامی پر اُمیدواروں کے انتخاب کے لیے، متعلقہ مضمون کے تین ماہرین اور دیگر تدریسی اَسامی پر اُمیدواروں کے انتخاب کے لیے، وائس چانسلر کے نامزد کردہ متعلقہ مضمون کے دو ماہرین شامل کرے گا یا اُنھیں ہر مضمون کے ماہرین کی اُس قائمہ فہرست سے نامزد کرے گا جو سنڈیکیٹ کی جانب سے منظور شُدہ ہو۔

(6) سنڈیکیٹ، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر کسی مضمون کے ماہرین کی قائمہ فہرست منظور کر سکتی ہے یا اس پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

29۔ **سلیکشن بورڈ کے افعال** - سلیکشن بورڈ:

(اے) سنڈیکیٹ کو تدریسی و دیگر اَسامیوں پر تقرری کے لیے موزوں درخواست گزاروں اور، اگر پہلے سے طے کردہ نہ ہو، پے پیکج کی سفارش کرے گا؛ اور

(بی) یونی ورسٹی کے افسران کی ترقی یا انتخاب کے معاملات پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو ایسی ترقی یا انتخاب کے لیے موزوں افسروں کی سفارش کرے گا۔

30۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی** - (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلر پر مشتمل ہو گی جو کمیٹی کا چیئرپرسن ہو گا:

(اے) تمام ڈین؛

(بی) سنڈیکیٹ کا ایک رکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(سی) حکومت کے منصوبہ بندی و ترقی بورڈ کا چیئرمین یا اس کا نمائندہ جو عہدے میں رُکن سے کم نہ ہو؛

(ڈی) اکیڈیمک کونسل کا ایک رکن جسے اکیڈیمک کونسل نامزد کرے؛

(ای) ڈائریکٹر پلاننگ یا کمیشن کا نامزد کوئی دیگر شخص؛

(ایف) رجسٹرار؛

(جی) ملحقہ ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ؛اور

(ایچ) ٹریژرر(رُکن / سیکرٹری)۔

(2) ماسوائے رُکن بلحاظِ عہدہ، دیگر رُکن تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے پانچ اراکین کمیٹی کے اجلاس کا کورم تشکیل دیں گے۔

31۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال** - (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی:

(اے) اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل{annual statement} تیار کرے گی اور سالانہ بجٹ کے تخمینہ جات تجویز کرے گی اور سنڈیکٹ کو سفارشات پیش کرے گی؛

(بی) یونی ورسٹی کی مالی حیثیت کا میعادی طور پر جائزہ لے گی؛

(سی) سنڈیکیٹ کو یونی ورسٹی کے مالیات، سرمایہ کاری اور اکاؤنٹس سے متعلق تمام معاملات پر مشورہ دے گی؛اور

(ڈی) قوانینِ موضوعہ{Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے گی۔

32۔ **اتھارٹیوں کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل** - کوئی اتھارٹی ایسی قائمہ، خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جنھیں یہ موزوں سمجھے اور ان کمیٹیوں میں ایسے اشخاص کا تقرر کر سکتی ہے جو اس{اتھارٹی} کے اراکین نہ ہوں۔

باب V

قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد

33۔ **قوانینِ موضوعہ** - (1) ایکٹ کی دفعات کے تحت، سنڈیکیٹ قوانینِ موضوعہ وضع کر سکتی ہے یا ذیلی سیکشن(2) کی شق(اے)اور شق(بی) میں مخصوص کردہ معاملات سے متعلق قوانینِ موضوعہ کی چانسلر کو سفارش کر سکتی ہے۔

(2) مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی معاملے کا بندوبست کرنے اور اسے باضابطہ بنانے کے لیے قوانینِ موضوعہ وضع کیے جاسکتے ہیں:

(اے) یونی ورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں کے سکیل، تقرری کا طریقِ کار اور ملازمت کی دیگر شرائط وضوابط، اور ان کی پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(بی) یونی ورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کا طرزِ عمل اور نظم وضبط؛

(سی) اتھارٹیوں کی تشکیل، اختیارات اور فرائض اور ایسی اتھارٹیوں کے انتخابات کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛

(ڈی) انسٹی ٹیوٹوں، فیکلٹیوں، کالجوں، شعبہ جات اور تعلیمی ڈویژنوں کا قیام؛

(ای) یونی ورسٹی کے افسران، اساتذہ اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(ایف) پروفیسر ایمریطس کی تقرری کے لیے شرائط؛

(جی) شرائط جن پر یونی ورسٹی تحقیقی اور مشاورتی خدمات کے لیے عوامی اداروں یا دیگر تنظیموں سے معاملات کر سکتی ہے؛

(ایچ) عمومی مطالعاتی سکیم بشمول کورسوں کا دورانیہ، امتحانی نظام اور امتحانات کے لیے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛

(آئی) اعزازی سند عطا کرنا؛

(جے) طلبہ اور رجسٹرڈ گریجویٹس کا رجسٹر باقاعدہ رکھنا؛

(کے) اتھارٹیوں کی رکنیت کے لیے الیکشن کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛ اور

(ایل) دیگر تمام معاملات جو قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا کیے جاسکتے ہوں یا باضابطہ بنائے جانے ہوں یا بنائے جاسکتے ہوں۔

(3) سنڈیکیٹ، چانسلر کو ذیلی سیکشن (2) کی شق (اے) اور (بی) کے تحت قوانینِ موضوعہ {Statutes} کی سفارش کرے گی جو ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم ان کی منظوری دے سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے انھیں سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے یا انھیں مسترد کر سکتا ہے۔

34۔ **ضوابط** - (1) سنڈیکیٹ، اس ایکٹ کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت اکیڈیمک کونسل کی سفارش پر مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا تمام معاملات کے حوالے سے ضوابط وضع کر سکتی ہے:-

(اے) یونی ورسٹی میں اسناد، ڈپلوموں اور سرٹیفکیٹس کے لیے مطالعاتی کورسز؛

(بی) یونی ورسٹی میں تدریس کا انداز اور طریقِ کار؛

(سی) یونی ورسٹی میں طلبہ کا داخلہ اور وہ شرائط جن کے تحت، انھیں یونی ورسٹی کے کورس منتخب کرنے اور امتحانات دینے کی اجازت دی جاتی ہے اور وہ اسناد، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے اہل ہو جاتے ہیں؛

(ڈی) یونی ورسٹی میں مطالعاتی کورسوں میں داخلہ اور امتحانات کے لیے فیسیں اور دیگر واجبات جن کی ادائیگی طلبہ کے ذمے ہے؛

(ای) امتحانات کا انعقاد؛

(ایف) یونی ورسٹی کے طلبہ کا طرزِ عمل اور نظم وضبط؛

(جی) یونی ورسٹی کے طلبہ کی رہائش کی شرائط بشمول اقامتی ہالوں اور ہاسٹلوں میں رہائش کے لیے فیسیں عائد کرنا اور طلبہ کے لیے ہاسٹلوں اور اقامت گاہوں کی منظوری؛

(ایچ) ریسرچ ڈگریوں کے حصول کی شرائط؛

(آئی) فیلوشپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات کا اجرا؛

(جے) مشاہرات اور مفت تعلیم یا آدھی فیس کے ساتھ تعلیم کی سہولت کا اجرا؛

(کے) تعلیمی لباس{Academic Costume}؛

(ایل) لائبریری کا استعمال؛

(ایم) تدریسی شعبہ جات اور بورڈز آف سٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(این) دیگر تمام معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ {Statutes} کے تحت ضوابط کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا تجویز کیے جا سکتے ہوں۔

(2) اکیڈیمک کونسل ضوابط تیار کرے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی اور سنڈیکیٹ اس میں کسی ترمیم کے ساتھ یا بلاترمیم ان کی منظوری دے سکتی ہے یا دوبارہ غور کے لیے انھیں اکیڈیمک کونسل کو واپس بھیج سکتی ہے یا انھیں مسترد کر سکتی ہے۔

35۔ **قواعد** - (1) یونی ورسٹی کی کوئی اتھارٹی یا مجلس اپنے امور کی انجام دہی کو باضابطہ بنانے کے لیے ایسے قواعد تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ، قوانینِ موضوعہ {Statutes} اور ضوابط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ، یونی ورسٹی کی کسی اتھارٹی یا مجلس کو اس اتھارٹی یا مجلس کے وضع کردہ قواعد میں ترمیم یا ان کی تنسیخ کی ہدایت کر سکتی ہے۔

باب VI

مالیاتی دفعات

36۔ **یونی ورسٹی فنڈ** - (1) راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہو گا جو یونی ورسٹی کے اختیار میں ہو گا اور جس میں یونی ورسٹی کو موصول ہونے والی تمام رقوم بشمول انڈومنٹ فنڈ جمع کرائی جائیں گی۔

(2) یونی ورسٹی اراضی، گاڑیوں، سازوسامان یا کسی دیگر جنس کی شکل میں ایسے عطیات یا فنڈ قبول کر سکتی ہے جو یونی ورسٹی کے افعال کی انجام دہی کو باسہولت بنائیں اور یونی ورسٹی ایسے تمام عطیات کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق استعمال کرے گی، ان کا حساب رکھے گی اور ان کا بندوبست کرے گی۔

37۔ **بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس** - (1) سنڈیکیٹ کے مجوّزہ طریق کار کے مطابق یونی ورسٹی کا بجٹ منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھا جائے گا اور ان کا آڈٹ کروایا جائے گا۔

(2) سنڈیکیٹ یونی ورسٹی کے بجٹ اور یونی ورسٹی کے اکاؤنٹس کی تخصیصات کو منظور کر سکتی ہے اور یونی ورسٹی کے آڈٹ سے متعلّق کسی آڈٹ پیرا کا تصفیہ کر سکتی ہے۔

(3) سنڈیکیٹ فنڈز کی تخصیص اور تخصیصِ نو کا اختیار یونی ورسٹی کے کسی افسر کو تفویض کر سکتی ہے۔

باب VII

متفرق

38۔ **سنڈیکیٹ کو اپیل** - (1) چانسلر کے سوا، کسی اتھارٹی، مجلس یا یونی ورسٹی کے کسی دیگر افسر کے جاری کردہ کسی حکم کے حوالے سے قوانین موضوعہ یا ضوابط میں کوئی بندوبست نہ ہونے کی صورت میں متاثرہ شخص سنڈیکیٹ کو ایسے حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی جانب سے کسی اپیل کی سماعت کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے سنڈیکیٹ اپنے اراکین پر مشتمل کوئی کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے۔

(3) اگر سنڈیکیٹ کا کوئی رُکن اتھارٹی کا بھی رُکن یا وہ افسر ہے جس نے ایسا حکم جاری کیا ہے تو اتھارٹی کا ایسا رُکن یا افسر سنڈیکیٹ کی جانب سے کسی اپیل کی سماعت کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے تشکیل کردہ کمیٹی کے رُکن یا سنڈیکیٹ کے رُکن کے طور پر اپیل کی سماعت نہیں کرے گا۔

39۔ **مشکلات کا خاتمہ** - اس ایکٹ کی دفعات کو موثر بنانے میں اگر کوئی مشکل پیدا ہو تو حکومت ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جو اس ایکٹ سے متصادم نہ ہوں اور جنھیں وہ ایسی مشکل کے خاتمے کے لیے ضروری سمجھے۔

40۔ **تحفظ** -کسی ایسے فعل کے حوالے سے جو اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو، حکومت، یونی ورسٹی یا حکومت یا یونی ورسٹی کی کسی اتھارٹی، افسر یا ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

41۔ **تنسیخ** - راولپنڈی میڈیکل یونی ورسٹی آرڈیننس، 2017 (V بابت 2017) اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔